© rasailojaraid.com

جناب طالب ہاشمی　　　　　　　　　　　　　　　　کرم اللہ ساجد

تعارف و تبصرۂ کتب

مفتی محمود کا دورِ حکومت از جناب اشفاق احمد ہاشمی

ضخامت . . . ۶۴ صفحات ، کاغذ سفید عام کتابی سائز

ناشر . . . مکتبہ محمودیہ ، دارالعلوم انوار الاسلام
محراب خاں روڈ بکرا پیڑی - کراچی ۲ا

قیمت . . . دو روپے پچیس پیسے -

مولانا مفتی محمود ایک بلند پایہ عالمِ دین اور حزبِ اختلاف کے صفِ اول کے راہنما ہیں - وہ یکم مئی ۱۹۷۲ء سے ۱۵ رفروری ۱۹۷۳ء تک صوبہ سرحد کے وزیرِ اعلیٰ رہے - ساڑھے نو ماہ کی اس مختصر مدت میں نامساعد حالات اور محدود اختیارات کے باوجود انہوں نے جس حسن و خوبی سے اپنی ذمہ داریوں کو سنبھالا، اس نے علماء دین سے خدا واسطے کا بیر رکھنے والے ان کج ذہنوں کا یہ دعویٰ غلط ثابت کر دیا کہ تہذیبِ جدید کے اس دور میں علماء عنانِ حکومت سنبھالنے کی اہلیت نہیں رکھتے - یہ کتاب مفتی صاحب کے ان اسلامی، اصلاحی، اور نافعِ خلائق اقدامات کا ایک مختصر خاکہ ہے جو انہوں نے اپنی وزارتِ اعلیٰ کے دور میں کئے - ان میں بندشِ شراب ، اردو کو صوبے کی سرکاری زبان قرار دینا ، جہیز پر پابندی ، قمار بازی پر پابندی ، احترامِ رمضان کا قانون ، تعلیمی اصلاحات ، مختلف کارخانوں کا قیام وغیرہ جیسے اقدامات خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں - ذاتی طور پر بھی مفتی صاحب نے سادگی کی نہایت عمدہ مثال قائم کی اور سرکاری ملازموں کو بھی اس کا پابند بنایا - یہ کتاب ہر لحاظ سے قابلِ مطالعہ ہے کیونکہ اسے پڑھ کر ثابت ہوتا ہے کہ ایک مردِ درویش کی حکومت ان لوگوں کی حکومت سے کہیں ارفع و اعلیٰ تھی جو مغربی علوم میں اپنی مہارت پر فخر کرتے نہیں تھکتے -

(طالب ہاشمی)

© rasailojaraid.com